بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

# کلام کی طاقت

***توریت : یشعیاہ 6-13۔ 55:1-3***

آؤ، تم میں سے جو بھی پیاسا ہے،
پانی کے پاس آؤ؛
اور جس کے پاس پیسے نہیں ہیں،
وہ لوگ آؤ اور خرید کر کھاؤ!
آؤ، اور آ کر انگور اور دودھ خریدو۔
بنا پیسا خرچ کیے ہوئے۔[1]
اُس پر پیسا کیوں خرچ کرتے ہو جو تمہارا کھانا نہیں ہے،
اور وہ محنت کیوں کرتے ہو کی جس سے تمہیں سکون نہیں ملتا؟
سنو، میری بات دھیان سے سنو، اور وہ کھاؤ جو اچھا ہے،
اور تمہیں لذت دار کھانے کا مزہ آئےگا۔[2]
میری باتوں کو بہت دھیان سے سنو؛
اگر سنو گے، تو ہو سکتا ہے زندگی کو حاصل کر لو۔[3]

## 6-13

الله رب العظیم کو تلاش کرو؛
اُسی کو پکارو، ابھی وہ تمہارے بہت قریب ہے۔[6]
اے گناہ گار لوگوں بُرائی کے راستے سے ہٹ جاؤ،
اور اپنی بُری سوچ کو بدلو۔
اگر وہ الله تعالی کی طرف لوٹ گئے، تو وہ اُن پر رحم کرےگا
اور اُنہیں کھلے دل سے معاف کر دےگا۔[7]

ہمارا رب فرماتا ہے کی اُس کی سوچ ہماری سوچ سے بہتر ہے
اور اُسکا طریقہ ہمارے طریقے سے اچھا ہے۔[8]
”جس طرح یہ آسمان زمین سے بلند ہے،
اُسی طرح سے میرا طریقہ بھی تمہارے طریقے سے بلند ہے
اور میری سوچ تمہاری سوچ سے۔[9]

”جس طرح سے بارش اور برف آسمان سے نیچے آتی ہے،
اور زمین کو بنا بھگوئے واپس نہیں جاتی۔
تاکی اسسے زمین پر کلیاں پھوٹیں اور پھلیں-پھولیں،
اور بیج نکلے، اور کھانے کے لئے اناج پیدا ہو۔[10]
اِسی طرح سے میرا کلام،
میرے پاس کبھی خالی واپس نہیں آتا۔
بلکہ وہ ہوتا ہے جو مَیں چاہتا ہوں،
اور وہ اُس کام کو پورا کرتا ہے جس کے لئے مینے اُسے بھیجا تھا۔[11]

”تم خوشی سے نکلو گے،
اور تم سلامتی سے آگے بڑو گے۔
یہ پہاڑ اور پہاڑیاں تمہارے سامنے نغمے گائیں گے،
اور میدانوں میں لگے سب پیڑ تالیاں بجائیں گے۔[12]
کٹیلی جھاڑیاں نہیں، بلکہ بڑے پیڑ اُگیں گے،
اور کانٹیں نہیں پھول والے پیڑ نکلیں گے۔“
یہ سب الله رب العظیم کی شان کے لئے ہوگا،
اور کبھی نہ ختم ہونے والی نشانی کے لئے،
جو ہمیشہ باقی رہےگی۔[13]